نے ہوش سے کام نہ لیا، بلکہ اگر افغانستان کو نہ بچایا (جیسے تاشقند کو پہلے ہڑپ کیا گیا تھا) تو آپ اپنے آپ کو بخارا کے انجام سے نہیں بچا سکتے۔

تاریخ نے پاس ہی نصف صدی پہلے آپ کے لیے درس عبرت لکھ کر افق پر آویزاں کر دیا ہے۔ چاہیں تو پڑھ کر سبق لیں اور چاہیں تو دانشورانہ حماقتوں کے دو جام اور چڑھا کر دفت کی تلوار اور واقعات و احوال کے اسلحہ کو دوسروں کے لیے چھوڑ دیں جنھیں قدرت نے آپ کی سزا کے لیے مقرر کر رکھا ہوگا۔

علمائے احناف کے حیرت انگیز واقعات تالیف: مولانا عبدالقیوم حقانی - ناشر: موتمر المصنفین دارالعلوم حقانیہ - ملنے کے کئی پتوں میں سے لاہور کا ایک پتہ: مکتبہ مدنیہ، ۱۷- اردو بازار، لاہور۔ سفید کاغذ، مناسب کتابت و طباعت، جلد مضبوط مع سنہری ڈائی و حاشیہ۔ صفحات: ۲۷۶۔ قیمت: ۵۱/ روپے۔

اس کتاب کی جلد اوّل پہلے شائع ہو چکی ہے جس میں حضرت امام ابوحنیفہؒ کے سوانح اور علمی فضائل اور تدریسی اور فقہی کمالات کا ذکر ہے۔ اب اس دوسری جلد میں امام عالی مقام کے دو نامور شاگردوں کا تفصیلی بیان ہے۔

امام ابویوسفؒ نے اپنے استاد سے ۱۷ سال تعلیم پائی۔ اور ۱۷ ہی سال تک منصبِ قضا پر کام کیا۔ جملہ ۳۰۰ مشائخ و اساتذہ سے استفادہ کیا۔ اوّل درجے کے ایک سو قوی الحافظہ لوگوں میں شمار ہوتے۔ ۴۰ یا ۵۰ حدیثیں ایک ہی سماعت کے بعد فوراً سنا دیتے۔ غریبی کی وجہ سے حصولِ تعلیم کے لیے سسرالی مکان کے شہتیر بیچ ڈالے۔ کاغذ نہ خرید سکتے تو جانوروں کی ہڈیوں اور پسلیوں پر لکھتے۔ اہل و عیال نے فاقہ و عسرت کا لمبا دور گزارا۔ صاحبزادے کے انتقال اور والد کے جنازے میں نہ شریک ہو سکے۔ فرمایا: میری بات دلیل و حجت کے بغیر نہ ماننا۔ بادشاہ کے سامنے اپنے علم، اپنے ایمان اور عہدۂ قضا کی آبرو کا خوب تحفظ کیا۔

اِسی طرح امام محمدؒ کی شخصیت بڑی گراں مایہ ہے۔ ایک ہفتہ میں قرآنِ حکیم کا حفظ (واستحضار
(پہلے غالباً جستہ جستہ بڑے حصّے یاد تھے، درمیانی خلا پُر کر لیا)۔ امام کسائی سے
تبادلۂ خیال، امام مالکؒ سے استفادہ اور ایک مباحثہ، امام ابوحنیفہؒ اور امام مالکؒ
کا موازنہ، کتاب الحجج کی تیاری، اس سے امام شافعیؒ کا تاثر، اسد بن فرات کا استفادہ
اور مباحث، یہ وضاحت کہ امام ابوحنیفہؒ اور امام مالکؒ کا اختلاف صرف ۴۲ مسائل میں
ہے۔ امام شافعیؒ سے تعلقِ خاطر اور ان پر خاص نظر، دربار میں امام شافعیؒ کی جان بخشی
کرانے کا واقعہ، امام شافعیؒ کو امام محمدؒ سے استفادہ پر فخر تھا۔ "معاہدہ امن" کے سلسلے
میں تنی ہوئی تلوار کے سامنے بادشاہ کی رائے کے خلاف امام محمدؒ کی حق گوئی، شاہی عتاب،
امام کا فتویٰ کہ خلفائے راشدینؓ کی دی ہوئی امان واپس نہیں لی جا سکتی، اسی عالم میں بادشاہ
کی طرف سے قاضی القضاۃ کے عہدے کی پیش کش۔ امام شافعیؒ کا یہ ارشاد کہ میں نے امام محمدؒ
جیسا ناسخ و منسوخ اور حلال و حرام اور ان کی علتوں کا جاننے والا نہیں پایا۔ یہ چند جھلکیاں
ہیں جن سے آپ امام محمدؒ کا مرتبہ معلوم کر سکتے ہیں۔

حیران ہوں کہ ایسے پایہ و معیار کے اُستاد اور شاگرد اب کتنے کم یاب بلکہ نایاب
ہیں۔

میں چونکہ پہلے سے خاندانی تعلیم و معمولات کی وجہ سے فقہ حنفی سے منتوسل رہا ہوں اور فقہ
کی ضرورت کو بھی سمجھتا ہوں اور ان میں وجوہِ اختلاف کو بھی جانتا ہوں اس لیے ائمہ کے متعلق
میری رائے کبھی بھی غیر محتاط نہیں رہی حتیٰ کہ غیر حنفی ائمہ کو بھی اپنا سرتاج اور سرچشمۂ علم و
ہدایت مانتا ہوں۔ لیکن اس کتاب کی مدد سے مجھے فقہ کے خلاف اِس دور کے دین گریز لوگوں
کے پروپیگنڈے کی لایعنیت اور بھی اچھی طرح معلوم ہوئی۔ اِسی طرح ہمارے بعض وہابی دوست
جب یک دم ایک یورش ائمہ حنفیہ کی خدمات پر پھیر دیتے ہیں تو ان کو یہ سمجھانا مشکل ہو جاتا ہے
کہ یہ حضرت اکابر احادیث کے پابند اور متلاشی اور اُن کی چھانٹ پرکھ کرنے کے علاوہ تفقہ
کے ساتھ اُن سے اخذِ احکام کرتے تھے۔ راقم حنفی ہی نہیں، اہل حدیث کا بھی ساتھی ہے۔
مگر اس معنی میں کہ بہت سی احادیث کے سندی ضعف و مضبوطی کے ساتھ دِرایتی پرکھ بھی

ضروری ہوتی ہے اور احادیث کے معنی ڈکشنری ہی سے نہیں، صحابہ کی پوری جماعت شاگردانِ رسول پاکؐ کے معمولات کے ذریعے بھی ہوتی ہے کہ کن چیزوں کو حضورؐ نے دیکھ کر پسند کیا یا منع نہیں فرمایا۔

بہرحال آپ قرآن و سنّت کے بعد فقہ کو مانیں نہ مانیں، خصوصاً فقہ حنفیہ سے آپ کو کدہو، ہوا کرے۔ لیکن مولانا عبدالقیوم حقانی صاحب کی زیرنظر کتاب کو ضرور پڑھ لیں جو درحقیقت ائمہ کے بسیط احوال و مقامات کی محض تلخیص ہے۔

بزمِ اقبال کی ۳ تازہ کتب "بزمِ اقبال" حکیم الامت علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت، فکر اور شاعری پر مسلسل اور نو بہ نو کام کرنے کی وجہ سے شہرت رکھنے والا ادارہ ہے۔ حال ہی میں اِس ادارہ نے ۳ کتابیں شائع کی ہیں :

۱۔ اقبال شناسی اور محور مرتب جناب رفیع الدین ہاشمی
۲۔ اقبال شناسی اور جنرل ریسرچ " " "
۳۔ اقبال شناسی اور سیارہ مرتب جعفر بلوچ

طباعت ٹائپ سے ہے اور اچھی جلدبندی ہے۔ قیمتیں علی الترتیب، ۲۵/- روپے، ۹۰/- روپے اور ۹۰/- روپے ہیں۔

اہلِ تحقیق بھی عجب مخلوق ہوتی ہے۔ بالکل اسی طرح جیسے آسمان پر اڑنے والا ایک پرندہ اپنی چھوٹی سی آنکھ کی صفاتِ دُوربینی و خوردبینی کے بل پر جان لیتا ہے کہ نیچے پھیلے ہوئے خوانِ زمین پر، یا کسی درخت یا پودے پر، کسی مکان کے آنگن میں یا چھت پر اس کے مقدر کا کوئی دانہ و قطرہ پڑا ہے۔ پھر وہ تیر کی طرح نشانے پر پہنچتا ہے اور اپنا رزق لے اُڑتا ہے۔ اس محقق کی نگاہ چاروں طرف دُور دُور تک دیکھ لیتی ہے کہ اس کے موضوع سے متعلق کوئی مواد کہاں موجود ہے۔ اس کی مثال یہ کتابیں پیش کرتی ہیں۔

"محور" جو پنجاب یونیورسٹی کا میگزین ہے اس میں اقبال کے متعلق جو مضامین شائع ہوئے